

يَا بَنِي إِثْرَى
وَيَقْتَلُهُمْ

تِلْكَ الرَّسُولُ فَضَلَّنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ
 مَنْ كَمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
 الْبَيْتَ وَأَيَّدَنَاهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَلَوْشَاءَ اللَّهُ مَا أُقْتَلَ الَّذِينَ
 مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيْتُ وَلِكِنَّ اخْتَلَفُوا
 فِيهِمْ مَنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ طَوَّلَ وَلَوْشَاءَ اللَّهُ مَا أُقْتَلُوا فَقَاتَ
 وَلِكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا
 مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ
 وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكُفَّارُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٤﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 اللَّهُمَّ الْقَيْوَمُهُ لَا تَأْخُذْهُ سَنَةٌ وَلَا نُومٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
 فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ لَا يَأْذِنُهُ طَيْعَلَمُ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ
 إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهَا
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قُلْ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّسُولُ
 مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
 بِالْعُرُوهَةِ الْوُثْقَى لَا انْفَصَامَ لَهَا طَوَّلَ وَلَهُ سَمِيعٌ عَلِيهِمْ ﴿٢٥٦﴾

تیراپارہ۔ تلک الرسُلُ (یہ رسول)

(۲۵۳) یہ رسول ہیں جنہیں ہم نے ایک کو دوسرے سے بڑھ کر فضیلت دی۔ ان میں کوئی ایسا تھا جس سے اللہ تعالیٰ نے گفتگو کی، ان میں سے بعض کو بہت اونچے درجوں پر سرفراز کیا۔ ہم نے (حضرت) عیسیٰ ۳ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں، اور روح پاک (حضرت جبرائیل) سے ان کی تائید کی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جو لوگ ان کے بعد ہوئے، وہ ان واضح دلیلوں کے بعد، جو ان تک پہنچ چکی تھیں، آپس میں نہ لڑتے۔ مگر وہ لوگ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پھر ان میں سے کوئی ایمان لے آیا اور کوئی ان میں سے کافر رہا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ ہرگز نہ لڑتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

روع (۳۴) اللہ تعالیٰ کی صفتیں

(۲۵۴) اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں بخشنا ہے، اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی اور نہ ہی سفارش (کام آئے گی)۔ اور کافر لوگ ہی (اصل) ظالم ہیں۔ (۲۵۵) اللہ تعالیٰ معبدوں ہے جس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لاکن نہیں۔ وہ زندہ جاوید ہے۔ اور (ساری کائنات کو) سنبھالنے والا ہے۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اُسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان سے اوجھل ہے، وہ سب جانتا ہے۔ مگر لوگ اُس کی معلومات میں سے کوئی چیز اپنے احاطہ (علم) میں نہیں لاسکتے، سوائے اُس کے جو وہ (دینا) چاہے۔ اُس کی حکمرانی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ ان دونوں کی تنگیابی اُسے تحکماً نہیں۔ اور ہی بلند و برتر ذات ہے۔ (۲۵۶) دین (کو قبول کرنے کے معاملے) میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔ تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا تو اُس نے ایک ایسا مضبوط ترین سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جانے والا ہے۔

أَللَّهُ وَإِلَيْهِ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى
 النُّورِ هُوَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ لِئِهِمْ الظَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُوهُمْ
 مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَاتِ طُولَيْكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
 خَلْدُونَ ﴿٢٥٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي سَرِّهِ
 أَنْ أَتَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ مِإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّيَ الَّذِي يُحِبُّ
 وَيُبَيِّنُ لَقَالَ أَنَا أُحِبُّ وَأُمِيَّتُ طَقَالَ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ اللَّهَ
 يَا تِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأَتَ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
 فَبِهِتَ الَّذِي كَفَرَ طَوَالَهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ ﴿٢٥٥﴾
 أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا حَقَّ
 أَنِّي يُحِبُّ هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا حَقَّ فَآمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ
 شَهْرَ بَعْثَةٍ طَقَالَ كَمْ لَبِثْتَ طَقَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ طَ
 قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
 لَمْ يَتَسَنَّهُ حَوْلَهُ وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ فَوَلِنَجْعَلُكَ أَيْلَهَ لِلْتَّاسِ
 وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْيَا طَفَلَيْهَا
 تَبَيَّنَ لَهُ لَقَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٦﴾

(۷۵) جو لوگ ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے کام بنانے والا ہے۔ وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے۔ اور جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں، ان کے ساتھ شیطان ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہی آگ میں ڈالے جانے والے لوگ ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رکوع (۳۵) اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرتا ہے

(۲۵۸) کیا تم نے اُس شخص کے بارے میں غور نہیں کیا، جس نے (حضرت) ابراہیم سے ان کے پروردگار کے بارے میں اس لیے مباحثہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے حکمرانی دے رکھی تھی۔ جب (حضرت) ابراہیم نے کہا: ”میرا اللہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے“، اُس نے جواب دیا: ”میں (بھی) زندہ کرتا اور مارتا ہوں!“ (حضرت) ابراہیم نے کہا: ”اللہ تعالیٰ بلاشبہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تو ذرا اُسے مغرب سے نکال لَا!“ وہ کافر حیران و سشد رہ گیا۔ (مگر) اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۲۵۹) یا (پھر) اُس شخص کے بارے میں غور کرو جو ایک بستی سے گزرا، جس کے مکان اپنی چھتوں پر گر گئے تھے۔ وہ کہنے لگا: ”اللہ تعالیٰ اسے اس کی ویرانی کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟“ اس پر اللہ تعالیٰ نے اُسے سوبرس تک مُردہ رکھا اور پھر اُسے دوبارہ زندہ کر دیا۔ پھر اُس سے پوچھا گیا: ”تم کتنی مدت (اس حالت میں) پڑے رہے ہو؟“ اُس نے جواب دیا: ”ایک دن یادن کا کچھ حصہ پڑا رہا ہوں گا۔“ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ”نہیں، تم تو سوبرس پڑے رہے ہو۔ اب ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (ان میں) ذرا سی بھی تبدیلی نہیں آئی اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو! (اور یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا) کہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے ایک نشانی بنادیں۔ اور (اپنے گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم کس طرح انہیں جوڑتے ہیں، اور پھر ان پر گوشت پوست چڑھاتے ہیں۔“ جب یہ (سب) اس پر واضح ہو گیا تو وہ کہہ اُٹھا: ”میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ
تُؤْمِنْ طَقَالَ بَلٌ وَلِكُنْ لِيَطْمِئِنَ قَلْبِي طَقَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ
الظَّيْرِ فَصُرْهُنَ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَ جُزَءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَ يَا تِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلَ حَبَّةٍ
أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُبْلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ طَ وَاللَّهُ
يُضِعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيهِمْ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَبَعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنَّا وَلَا
آذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَبَعَهَا
آذَى طَ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ يَا يَهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنَنِ وَالْأَذَى لَا كَالَّذِي يُسْفِقُ مَالَهُ رِئَاءُ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمِثْلُهُ كَمَثَلَ صَفْوَانِ
عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاصَابَهُ وَابْلُ فَتَرَكَهُ صَلَدًا طَ لَا يَقْدِرُونَ
عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا طَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۝

(۲۶۰) اور جب حضرت ابراہیم نے کہا: ”اے میرے پروردگار! مجھے دکھادیں کہ آپ مُردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں۔“ فرمایا: ”کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟“ انہوں نے عرض کیا: ”کیوں نہیں! مگر دل کے اطمینان کے لیے (کہتا ہوں)۔“ فرمایا: ”تو پھر چار پرندے لے لو۔ اور ان کو اپنے سے مانوس کرو۔ پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو۔ پھر ان کو پکارو۔ وہ تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔ اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

رکوع (۳۶) دکھاوے اور اذیت سے پاک صدقات

(۲۶۱) جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ جس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سودا نہ ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بڑھا چڑھا کر عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور جانے والا ہے۔

(۲۶۲) جو لوگ اپنی دولت اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جاتے ہیں اور نہ ہی ذکر کر دیتے ہیں، ان کا اصلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ انہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کوئی رنج و غم ہوگا۔

(۲۶۳) میٹھابول اور درگز رأس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دکھا پہونچایا جائے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بربدار ہے۔

(۲۶۴) اے ایمان والو! تم اپنے صدقات کو احسان جتنا نہ اور ایذا رسانی سے اُس شخص کی طرح برباد مست کرو جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور آخوت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو، جس پر مٹی ہو، پھر اس پر زور کی بارش آپڑے جو اسے بالکل چیل میدان بنانا کر چھوڑے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ آئے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔

وَمَثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
 وَتَشْيِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثْلِ جَنَاحِمْ بِرَبُوَةٍ أَصَابَهَا وَأَبْلَى
 فَاتَتْ أُكَلَّهَا ضَعْفَيْنِ حَفَانُ لَمْ يُصِبَهَا وَأَبْلَى فَطَلْ طَوَالِهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ ۳۴۵ أَيَوْدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَاحٌ
 مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُ فِيهَا
 مِنْ كُلِّ الشَّمَرَاتِ لَا أَصَابَهُ الْكِبْرُ وَلَهُ ذِرَيَّةٌ ضَعَفَاءُ صَلَوةٌ
 فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ طَكْذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 لَكُمْ أَلَايَتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ
 الْأَرْضِ ۚ وَلَا تَيْمَمُوا الْخَيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِإِخْزِيَّهِ
 إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ طَوَالِهُ أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ ۳۴۶
 أَلْشَيْطَنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمُ بِالْفَحْشَاءِ حَفَانُ
 يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا طَوَالِهُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ ۳۴۷
 يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
 أُوتَى خَيْرًا كَثِيرًا طَوَالِهُ أَوْلُوا الْأَلْبَابِ ۝ ۳۴۹

(۲۶۵) جو لوگ اپنی دولت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے دلوں کے جماو کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی ٹیلے پر ایک باغ ہو، اگر اس پر زور کی بارش ہو جائے تو دو گنا پھل لائے اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی (اس کے لیے کافی ہو جائے)۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے خوب دیکھتا ہے۔

(۲۶۶) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، جس میں نہریں بھتی ہوں، اُس کے لیے اُس میں ہر قسم کے پھل ہوں، اُس پر بڑھا پا آگیا ہو اور اُس کے بال بچے بھی کمزور ہوں۔ پھر اس (باغ) پر ایک جلتا ہوا بگولا آگرے اور اُسے جلا ڈالے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ (اپنی) نشانیاں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے، تاکہ تم سوچا کرو۔

رکوع (۳۷) صدقے دینے کے بہتر طریقے

(۲۶۷) اے ایمان والو! جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لیے پیدا کیا ہے، اُس میں سے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) عدہ مال خرچ کرو۔ اُس میں سے خراب، چیز دینے کا ارادہ مت کرو، حالانکہ تم خود اسے ہرگز نہ لو گے، سوائے اس کے کہ اُس (کے قبول کرنے) میں چشم پوشی کر جاؤ۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور تعریف کے لائق ہے۔

(۲۶۸) شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کے کاموں کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور خوب جانے والا ہے۔

(۲۶۹) وہ جسے چاہتا ہے دانائی عطا کرتا ہے۔ اور جسے دانائی ملی، اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ صرف وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو دلنشمند ہیں۔

وَمَا آنفَقْتُمْ مِنْ نَفْقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ
 فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ طَ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَابٍ ۚ ۲۴۰
 إِنْ تَبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعْمَهَا هِيَ جَ وَإِنْ تُخْفُوهَا
 وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ طَ وَيُكَفَّرُ عَنْكُمْ
 مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ طَ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ ۲۴۱
 عَلَيْكَ هُنْ بِهِمْ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَ وَمَا
 تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ طَ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا
 أُبْتَغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ طَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْفَى
 إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۚ ۲۴۲ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا
 فِي سَيِّئَاتِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ ذَ
 يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جَ تَعْرِفُهُمْ
 بِسِيمَهُمْ جَ لَا يَسْعَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا طَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ
 خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۚ ۲۴۳ أَلَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
 بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرَّاً وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ جَ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ ۲۴۴

هَلْكَةٌ

وقت منزل

(۲۷۰) تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو یا جو خرچ کرنے کا ارادہ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کا یقیناً علم ہے۔

علم الملوک کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

(۲۷۱) اگر تم صدقہ علانیہ دو تو یہ اچھا ہے۔ اور اگر انہیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ (اس سے) وہ تمہاری برا بیاں تم سے دُور کر دے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہوں اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے۔

(۲۷۲) انہیں (کافروں کو) ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ جو مال تم خرچ کرتے ہو، اپنے لیے کرتے ہو۔ تم کسی اور غرض کے لیے خرچ نہیں کرتے، سوائے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے۔ جو کچھ مال تم (خیرات میں) خرچ کرو گے، تمہیں اُس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا۔ تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہو گی۔

(۲۷۳) (اصل حق) اُن ضرورت مندوں کا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے راستے (کام) میں ایسے گھر گئے ہیں کہ وہ (اپنی ذاتی کمائی کے لیے) زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف آدمی انہیں خوش حال خیال کرتا ہے۔ تم اُن کو ان کے ڈھنگ و علامتوں سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے۔ (ایسے لوگوں کی مدد کے لیے) جو مال تم خرچ کرو گے، بیشک اللہ تعالیٰ کو اُس کی خوب خبر ہے۔

رکوع (۳۸) سو درام ہے

(۲۷۴) جو لوگ رات دن، چھپے اور کھلے، اپنا مال خرچ کرتے ہیں، اُن کا اجران کے پروردگار کے پاس ہے۔ انہیں کوئی خوف نہ ہو گا اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوں گے۔

الَّذِينَ يَا كُلُونَ الرِّبُوا لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ الَّذِي
 يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَنُ مِنَ الْمَسِ طُذِلَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ
 مِثْلُ الرِّبُوا وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبُوا فَمَنْ جَاءَهُ
 مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَئِنْ مَا سَلَفَ طَ وَأَمْرُكَ إِلَى اللَّهِ
 وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝
 يَمْحُقُ اللَّهُ الرِّبُوا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ طَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُ كُلَّ
 كَفَّارٍ أَتَيْمِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَأَقَامُوا
 الصَّلَاةَ وَأَتَوْا الزَّكُوَةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خُوفٌ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَذَرُوا مَا بَقَى مِنَ الرِّبُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ
 تَفْعَلُوا فَآذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ وَإِنْ تُبْتُمْ
 فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝
 وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرْهُ إِلَى مَيْسَرَةٍ ۝ وَإِنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
 لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى
 اللَّهِ قِبْلَةَ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

(۲۷۵) جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ (حشر کے دن قبروں سے) اس طرح اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر باڈا کر دیا ہو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ”تجارت بھی تو سود جیسی ہے۔“ (حالانکہ) اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ سوجس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچے اور وہ باز آجائے، تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ اس کا رہا۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جو (اس حرکت کو پھر) دھرائے، تو ایسے لوگ آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۷۶) اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقوں کو بڑھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی بھی ناشکرے گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۷۷) جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ و رنجیدہ ہوں گے۔

(۲۷۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اگر تم واقعی ایمان لے آئے ہو تو جو سود باقی رہ گیا ہے، اُسے چھوڑ دو۔ (۲۷۹) لیکن اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو۔ اگر تم تو بہ کرو، تو تمہارا اصل سرمایہ تمہارا ہوگا۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم ہوگا۔

(۲۸۰) اگر وہ (تمہارا قرض دار) تنگ دست ہو تو خوش حالی تک (اُسے) مهلت دو۔ (قرض) معاف کر دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ (۲۸۱) اُس دن سے ڈرو جب تم اللہ تعالیٰ کی طرف واپس لائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اُس کی کمائی ہوئی (یعنی یابدی) کا پورا پورا (بدلہ) مل جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَآيَنْتُم بِدَيْنِنِ إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى
 فَا كُتُبُوهُ طَوْلَيْكُتُبٌ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ صَوْلَادِيَابَ
 كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَمَهُ اللَّهُ فَلَيَكْتُبْ حَوْلَيْكُتُبٌ وَلَيْمِيلِ الدَّيْنِ
 عَلَيْكِ الْحَقُّ وَلَيَتَقَرَّ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا طَ
 فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْكِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا
 يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلَأَ هُوَ فَلَيْمِيلُ وَلَيْهَ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشِهْدُوا
 شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ حَفَانْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
 وَامْرَأَثِنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
 فَتُذَكَّرِ إِحْدَاهُمَا إِلَّا خَرَى طَوْلَادِيَابَ الشُّهَدَاءِ إِذَا مَا دُعُوا طَ
 وَلَا تَسْعَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى آجَلِهِ طَذِيلِكُمْ
 أَقْسَطِ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى إِلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا
 أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
 جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا طَوْلَادِيَابَ إِذَا أَتَيْتُمْ صَوْلَادِيَابَ
 كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ طَوْلَادِيَابَ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ طَ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ طَوْلَادِيَابَ وَيَعْلَمُكُمُ اللَّهُ طَوْلَادِيَابَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ شَيْءًا عَلَيْمًا طَ
 ۲۸۲

رکوع (۳۹) قرضوں کے بارے میں ہدایتیں

(۲۸۲) اے ایمان والو! جب تم آپس میں کسی مقررہ مدت کے لیے قرض کا لین دین کرو تو اُسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ (دستاویز) تحریر کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے (لکھنا پڑھنا) سکھایا۔ کوئی لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے۔ سو وہ لکھ دے۔ اما وہ شخص کرائے جس پر حق واجب ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اپنے رب اللہ کی ناراضی سے بچے اور اس میں کوئی کمی نہ کرے۔ اگر وہ نادان یا ضعیف ہو یا وہ املا نہ کر سکتا ہو، تو اُس کا نامانندہ انصاف کے ساتھ لکھوادے۔ اپنے مردوں میں سے دو گواہوں کی گواہی بھی کرالیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایسے گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو ایک مرد اور دو عورتیں، تاکہ اُن میں سے ایک سے بھول چوک ہو جائے تو اُن میں سے دوسری یاد کر ادے۔ گواہوں کو جب بلا یا جائے تو اُنہیں انکار نہیں کرنا چاہیے۔ معاملہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، اسے اس کی میعاد (کی تعین) کے ساتھ لکھنے میں سستی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ (طریقہ) تمہارے لیے زیادہ منصفانہ ہے، اور شہادت کو زیادہ درست رکھنے والا ہے۔ اس سے تمہارے شک و شبہ (کے امکان) بھی کم تر ہو جاتے ہیں۔ مگر ہاں کوئی سودا جو تم آپس میں دست بدست کرتے ہو، اسے نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ مگر جب خریدو فروخت کرو تو گواہ بنالیا کرو۔ نہ تو کوئی کاتب اور نہ ہی کوئی گواہ ایسی روشن اختیار کرے جو نقصان دینے والی ہو۔ اگر (ایسا) کرو گے تو یہ تمہارے لیے یقیناً گناہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانے والا ہے۔

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنٌ مَّقْبُوْضَةٌ طَّ
 فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلِيُؤْدِي الَّذِي أُوتِينَ أَمَانَتَهُ
 وَلَيَتَّقِيَ اللَّهَ رَبَّهُ طَ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ طَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا
 فَإِنَّهُ أَثِمٌ قَلْبُهُ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ عِلْمًا طَ عَلِيِّمٌ طَ اللَّهُ مَا فِي
 السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ
 يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ طَ
 وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طَ أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ
 إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ طَ كُلُّ أَمَنَ بِاللَّهِ وَمَلِئَكَتِهِ
 وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَفْلَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَفْ وَقَالُوا
 سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا قَعْدَرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ طَ لَا يُكَلِّفُ
 اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا طَ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ طَ
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا طَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا طَ رَبَّنَا وَلَا
 تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ طَ وَاعْفُ عَنَّا وَقْفَةً وَأَغْفِرْنَا وَقْفَةً
 وَارْحَمْنَا وَقْفَةً أَنْتَ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ طَ

٢٩

٣٠

(۲۸۳) اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں کوئی لکھنے والا نہ ملے تو پھر کوئی چیز گروی کے طور پر دیدینا (ہی کافی ہے)۔ اگر تم ایک دوسرے کا اعتبار کر کے (کوئی معاملہ کرو) تو پھر جس پر بھروسہ کیا گیا ہو، اُسے چاہیے کہ اس کی امانت ادا کر دے۔ اور اپنے پروردگار! اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ شہادت نہ چھپاؤ، اور جو اسے چھپائے، اس کا دل واقعی گناہ گار ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہے۔

رکوع (۲۰) بخشش، ہدایت اور کامیابی کے لیے دعائیں

(۲۸۴) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں چاہیے ظاہر کرو چاہیے چھپاؤ، اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے لے گا۔ پھر وہ جسے چاہیے معاف کرے اور جسے چاہیے سزا دے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲۸۵) رسول ﷺ اُس پر ایمان لے آئے جو ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور تمام مومن بھی۔ ان سب نے اللہ تعالیٰ، فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کو تسلیم کر لیا ہے۔ (اُن کا قول ہے کہ) ”ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے بارے میں کچھ فرق نہیں کرتے۔“ وہ کہتے ہیں ”ہم نے (حکم) سننا اور مانا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش (چاہتے ہیں) اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔“

(۲۸۶) اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ اُسے (نیکی کی) کمائی کا پھل اور (بدی کی) کمائی کا وباں ملے گا۔ (مسلمانوں کو یوں دعا کرنی چاہیے) ”اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے چوک ہو جائے تو ہماری پکڑ نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ ڈال۔ ہمارے ساتھ نرمی کر! ہمیں بخشش دے! ہم پر رحم کر! تو ہمارا نگہبان ہے، اس لیے کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرماء!“

أَيَّاتُهَا ۲۰۰

(٣) سُورَةُ الْعِمَرَانَ مَكَانِيَّةٌ (٨٩)

رُكُوعًا عَلَيْهَا ۲۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَرَّ ۝ إِلَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْحَقُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ
 بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝
 مِنْ قَبْلِ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 بِإِيمَانِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقامَةٍ ۝
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ ۝
 هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ مِنْهُ آيَاتٌ
 مُّحَكَّمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَبِ وَأُخْرُ مُتَشَبِّهَاتٌ ۝ فَآمَّا الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ رَيْغُ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
 وَابْتِغَاءَ تَآوِيلِهِ ۝ وَمَا يَعْلَمُ تَآوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ مَوْلَانَا وَالرَّسُولُونَ
 فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ أَمْنَّا بِهِ لَا كُلُّ مَنْ عَنْدِ رَبِّنَا حَمَدَ كَرَهَ
 إِلَّا أَوْلَوْا الْأَنْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُرْزِعُ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
 وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

إِنَّمَا يَنْهَا مَنْ يَنْهَا مِنْهُ وَمَنْ يَنْهَا مِنْهُ فَيَنْهَا عَلَيْهِ وَسَمْ

سورہ (۳)

آیتیں: ۲۰۰

آل عمران (عمران کا خاندان)

رکوع ۲۰۰:

یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں کل ۲۰۰ آیتیں ہیں۔ یہ سورت تیرے پارے سے شروع ہو کر چوتھے پارے میں ختم ہوتی ہے۔ اس سورت کا آغاز بھی حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔ سورت کا نام آیت نمبر ۳۳ سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ آل عمران آیا ہے۔ یہ عمران حضرت مریمؑ کے والد تھے۔ ایک دوسرے عمران حضرت موسیؑ اور حضرت ہارونؑ کے والد تھے۔ اس سورت میں یہودیوں اور عیسائیوں کو ان کی اعتقادی گمراہیوں اور اخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کی گئی ہے۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ ان کی گمراہیاں خود ان کی آسمانی کتابیوں کی رو سے بھی صحیح نہیں، جنہیں تسلیم کرنے کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو بہترین امت ہونے کے ناطے سے سمجھایا گیا ہے کہ وہ پچھلی امتوں کی غلطیوں سے کیے بچپن اور اصلاح و ترقی کی راہوں پر کیے چلیں۔ اس میں اسلام کی دو عظیم جنگوں کا ذکر بھی ہوا ہے۔ جنگ بدر کا ذکر بطور مثال ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ تقویٰ و طہارت، صبر و حمل اور نظم و ضبط برقرار رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ فتح و نصرت سے ہمکنار کرتا ہے۔ جنگ احمد میں مسلمانوں کی چند غلطیوں اور منافقوں کی عیاریوں سے مرتب ہونے والے تلخ نتائج کی طرف معنی خیز توجہ دلائی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
رکوع (۱) متشابہات کے بارے میں غلط تاویلیں

(۱) ا، ل، م۔ (۲) (عبادت کے لائق) اللہ تعالیٰ ہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ جاوید (ہمیشہ رہنے والا) ہے۔
 (۳) اُس نے تم پر وہ کتاب بحق بھیجی ہے جو ان (کتابیوں) کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ وہ تورات اور انجیل نازل کر چکا ہے، (۴) اس سے پہلے، لوگوں کی ہدایت کے لیے اس نے (فرقان، سچ اور جھوٹ پر کھنکی) کسوٹی بھیجی ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار کریں گے، ان کے لیے یقیناً سخت سزا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے پناہ طاقت کا مالک اور (برائی کی) سزاد دینے والا ہے۔ (۵) پیشک زمین اور آسمان کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے چھپی ہوئی نہیں۔ (۶) وہی تو ہے جو تمہاری ماوں کے رحم (بچپن و آنے) میں تمہاری صورتیں، جیسی چاہتا ہے، بناتا ہے۔ اُس غالب دانا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
 (۷) وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی۔ جس میں آیتوں کا ایک حصہ مکملات (شک و شبہ سے محفوظ) ہیں اور وہ کتاب کی اصل بنیاد ہیں۔ اور دوسری متشابہات (شک و شبہ کی گنجائش والی) ہیں۔ سوجن کے دلوں میں ٹیڑھے ہے، وہ فتنے کی تلاش میں اور ان کی تاویل کی تلاش میں متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ حالانکہ ان کا صحیح مفہوم اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (برخلاف اس کے) جو لوگ علم میں پختہ ہیں، کہتے ہیں۔ ”ہمارا اُس پر ایمان ہے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔“ سبق صرف داشمن لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ (۸) (وہ کہتے ہیں): ”اُے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ کر! اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بلاشبہ تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَبِّ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
 الْمِيعَادَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ
 وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝
 كَدَأْبُ أَلِ فِرْعَوْنَ ۝ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا
 فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
 الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ أَيَةٌ فِي فِتَنَيْنِ التَّقَاتَطِ فِيَّةٌ تُقَاتِلُ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَا فِرَّاهٌ يَرُونَهُمْ مِثْلِهِمْ رَأَى الْعَيْنِ طَ
 وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَا وَلِي
 الْأَبْصَارِ ۝ زُرْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
 وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقْنَطِرَةِ مِنَ الدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
 وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الْلُّذْنَيَا جَ وَاللَّهُ عِنْدَهُ
 حُسْنُ الْهَمَابِ ۝ قُلْ أَعُنِّكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا
 عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا
 وَأَزْوَاجٌ مُّظَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

(۹) اے ہمارے پروردگار! اُس دن جس میں ذرا شک نہیں، تو بلاشبہ تمام لوگوں کو جمع کرنے والا ہے۔
بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلائقی نہیں کرتا۔“

کروع (۲) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

(۱۰) جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں نہ ان کا مال ان کے کچھ کام آ سکتا ہے نہ ان کی اولاد۔ ایسے لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے۔

(۱۱) جیسا فرعون کے ساتھیوں اور ان سے پہلے والوں (کافروں) کا معاملہ تھا۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا یا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ اللہ تعالیٰ سخت سزاد ہینے والا ہے۔

(۱۲) کفر کرنے والوں سے کہہ دو کہ ”تم جلدی ہی مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ وہ بُرًا لڑکا نا ہے!“

(۱۳) تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑا نشان (عبرت) ہے جو (جنگِ بدر میں) ایک دوسرے کے مقابلہ میں آئے۔ ایک گروہ تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ وہ انہیں (اپنی) آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ وہ مسلمانوں سے دو گنی تعداد میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی نصرت سے جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ داش و والوں کے لیے اس میں بے شک بڑی عبرت ہے۔

(۱۴) لوگوں کے لیے نفس کو مرغوب عورتوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، گھوڑوں، مویشیوں اور کھنیتیوں کی محبت بڑی خوش گوار بنا دی گئی ہے۔ یہ دُنیوی زندگی کے سامان ہیں۔ مگر بہتر ٹھکانا تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

(۱۵) کہو: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں جو ان سے اچھی ہے۔؟ ایسے لوگوں کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اُن کے پروردگار کے پاس باغ ہیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں پا کیزہ جوڑے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی (حاصل) ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بندوں پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

أَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ التَّارِسِ ۚ أَلَصَبِيرِينَ وَالصَّدِيقِينَ وَالْقَنِيْتِينَ
 وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۖ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلِكُ كُلُّهُ ۖ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۗ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ
 الْإِسْلَامُ قَوْمٌ مَا اخْتَلَفَ أَلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ
 بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْدَمَا يَدْرِيْنَهُمْ ۖ وَمَنْ يَكُفُرْ بِاِيْتِ
 اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ فَإِنْ حَاجُوكَ فَقُلْ
 أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۖ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَبَ وَالْأُمَمِينَ إِنَّ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا
 وَإِنْ تَوَلُّوا فَإِنَّهَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۖ
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاِيْتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ
 بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ
 النَّاسِ ۖ فَبَشِّرُهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبَطُ
 أَعْمَالَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نِصْرِيْنَ ۖ

(۱۶) جو کہتے ہیں: ”اے ہمارے پروردگار! ہم بے شک ایمان لے آئے ہیں، ہمارے گناہوں کو معاف کرو اور ہمیں آگ کی سزا سے بچالے۔“

(۱۷) (اور یہ لوگ) صبر کرنے والے، سچ، فرمادار، مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں۔

(۱۸) اللہ تعالیٰ نے (خود) اس کی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرشتوں اور علم والوں نے بھی، وہ انصاف کو قائم رکھنے والا ہے اس غالب و دانا (ہستی) کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۹) پیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین (صرف) اسلام ہے۔ جنہیں کتاب دی گئی تھی، انہوں نے علم آجائے کے بعد محض آپس میں زیادتیاں کرنے کے لیے اختلاف کیا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار کرے گا، تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۲۰) (پھر بھی) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو: ”میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اللہ تعالیٰ کی جانب رُخ کر لیا ہے۔“ کتاب والوں اور عام ان پڑھ لوگوں سے پوچھو: ”کیا تم (بھی) اسلام لاتے ہو؟“ اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہدایت پا گئے۔ اور اگر اس سے منہ موڑیں تو تم پر تو (صرف) پیغام پہنچا دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

رکوع (۳) ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو رفیق نہ بناؤ

(۲۱) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور انسانوں میں سے ایسے لوگوں کو مارڈا لتے ہیں جو عدل کا حکم دیتے ہیں، تو انہیں دردناک سزا کی خبر سنادو۔ (۲۲) یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع (غارث) ہو گئے۔ اور ان کا مددگار کوئی نہیں۔

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَبِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَبِ
 اللَّهِ لِيَحْكُمْ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَوْلِي فَرِيقًا مِّنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۚ ۲۳
 ذُلْكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّا مَعْدُ وَدَتِ ص
 وَغَرَّهُمْ فِي دِيْنِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ ۲۴ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ
 لِيَوْمٍ لَا رَيْبٌ فِيهِ قَفْ وَقِيَتْ كُلُّ نَفِيسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
 يُظْلَمُونَ ۖ ۲۵ قُلِ اللَّهُمَّ ملِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
 وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ زَوْتُعْزُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِلُ مَنْ
 تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ طَائِلَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ
 فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ زَوْتُخْرُجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 وَتُخْرُجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيَّ زَوْتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۖ ۲۷
 لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفَّارِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذُلْكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا
 مِنْهُمْ تَقْتَلَةً طَوْيَّا رُكْمُ اللَّهُ نَفْسَهُ طَوْيَّا إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۖ ۲۸ قُلْ
 إِنْ تَحْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تَبْدُلُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ طَوْيَّا وَيَعْلَمُ
 مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَوْيَّا إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۲۹

(۲۴) کیا تم نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا؟ انہیں جب اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف اس لیے بلا یا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے، تو پھر ان میں سے ایک فریق اس سے منہ موڑ کر پھر جاتا ہے۔ (۲۵) اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں آگ صرف گنتی کے چند دن، ہی چھو سکے گی۔ اُن کی اپنی گھٹری ہوئی باتوں نے انہیں اپنے دین کے بارے میں خوش فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۶) پھر کیا ہوگا جب ہم انہیں اُس دن جمع کر لیں گے، جس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔ جب ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

(۲۷) کہو: اے اللہ تعالیٰ! حکمرانی کے مالک! تو جسے چاہے حکومت بخشنے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشنے اور جسے چاہے ذلیل کر دے۔ بھلانی تیرے اختیار میں ہے۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۸) تورات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کورات میں داخل کرتا ہے۔ جاندار کو بے جان میں سے نکال لیتا ہے اور بے جان کو جاندار میں سے نکالتا ہے۔ تو جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

(۲۹) مسلمان ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ تم اُن سے پوری طرح بچو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۳۰) کہہ دو! ”تمہارے سینوں میں جو کچھ ہے اُسے چاہے تم چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ تعالیٰ اُسے (بہر حال) جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاوی ہے۔“

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۝ وَمَا عَمِلَتْ
 مِنْ سُوءٍ ۝ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۝ وَيُحَدِّ رُكْمُ
 اللَّهُ نَفْسَهُ ۝ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
 فَاتِّبِعُونِي ۝ يُحِبِّكُمُ اللَّهُ وَيَعْقِرُكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
 قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۝ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 الْكُفَّارِ ۝ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ
 عِمْرَانَ عَلَى الْعَلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
 عَلِيمٌ ۝ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّيْنِيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي
 بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلَ مِنِّي ۝ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ فَلَمَّا
 وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّيْنِيْ وَضَعْتَهَا أُنْشِيْ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِهَا وَضَعَتْ
 وَلَيْسَ اللَّهُ كَوَكَالًا نَشِيْ ۝ وَإِنِّي سَمِيَّتُهَا مَرْيَمَ وَلَيْسَ أُعِيَّدُ هَا
 بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا يَقْبُولُ
 حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۝ وَكَفَلَهَا زَكَرِيَّا ۝ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا
 زَكَرِيَّا الْمُحْرَابَ لَوْجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۝ قَالَ يَمِيرَيْمَ أَنِّي لَكِ هَذَا
 قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(۳۰) اُس روز ہر شخص اپنے کیے ہوئے نیک کاموں اور اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کو سامنے موجود پائے گا۔ وہ تمنا کرے گا کہ کاش اُس برے عمل اور اُس کے درمیان دور دراز کی مسافت ہوتی۔ اللہ تعالیٰ تھہیں اپنے آپ سے خبردار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

رکوع (۲) اللہ سے محبت کے لیے رسول کی اطاعت ضروری ہے

(۳۱) کہہ دو: ”اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور بڑی عنایت فرمانے والا ہے۔“ (۳۲) آپ کہہ دیں: ”اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کیا کرو!“ پھر اگر وہ منه موڑ لیں تو (یاد رکھو) بے شک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ (۳۳) بے شک اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم، (حضرت) نوح، (حضرت) ابراہیم کی اولاد اور عمران کی اولاد کو تمام دنیا والوں پر ترجیح دے کر منتخب کیا تھا۔ (۳۴) (ان میں سے) بعض بعض کی اولاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا، خوب جانے والا ہے۔ (۳۵) جب عمران کی بیوی نے کہا: ”اے پروردگار! جو میرے پیٹ میں ہے، میں اسے تیرے لیے تیری نذر کرتی ہوں۔ تو (یہ) مجھ سے قبول فرماء! بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔“ (۳۶) پھر جب وہ اُس (بچی) کو جنم دے چکی تو اُس نے کہا: ”اے پروردگار! میں نے تو طڑکی کو جنم دیا ہے۔“ اور جو کچھ اُس نے جنا تھا اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا تھا۔ اور طڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔ ”میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے۔ میں اسے اور اس کی (آئندہ) نسل کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔“ (۳۷) آخر اس کے پروردگار نے اسے حسن و خوبی قبول کر لیا۔ اور اس کی نشوونما بڑی اچھی طرح کی اور (حضرت) زکریاؑ کو اُس کا سرپرست بنادیا۔ (حضرت) زکریاؑ جب کبھی اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے تو اُس کے پاس کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔ وہ پوچھتے: ”اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آئیں؟“ تو وہ جواب دیتی: ”یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے (آئی) ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے۔“

هُنَا لِكَ دَعَا زَكَرِيَا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ
 ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعٌ إِلَّا عَاءٌ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ
 قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحْرَابِ لَا نَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا
 بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّلِحِينَ ۝
 قَالَ رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِيْ غُلْمَانٌ وَقَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَأَمْرَأَتِي
 عَاقِرٌ ۝ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيْ
 آيَةً ۝ قَالَ أَيْتُكَ أَلَا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ آيَاتٍ مِنْ أَلَا رَمَّا طَ وَأَذْكُرُ
 رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَيْشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ وَأَذْقَلَتِ الْمَلِكَةُ
 يَهْرِيمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَلِكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَلِكِ عَلَى نِسَاءِ
 الْعَلَمِينَ ۝ يَمْرِيمُ أَقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدْيُ وَارْكَعْ مَعَ
 الرَّكِعِينَ ۝ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْعَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ طَ وَمَا
 كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقِوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَيْهُمْ يَكْفُلُ مَرِيمَ مِنْ وَمَا
 كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرِيمُ
 إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ قَبْلَ أَسْمَهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ
 مَرِيمَ وَجِئْهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقْرَرَ بِيْنَ ۝

(۳۸) اس موقع پر (حضرت) زکریاؑ نے اپنے پروردگار سے دعا کی۔ انہوں نے عرض کیا: ”اے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا کر۔ بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے۔“ (۳۹) پھر فرشتوں نے انہیں آواز دی، جبکہ وہ محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، کہ ”اللہ تعالیٰ تمہیں یحیٰ کی خوشخبری دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرمان کی تصدیق کرنے والا ہوگا، سردار ہوگا، نفس پر قابو رکھنے والا ہوگا، اور شاستہ لوگوں میں سے نبی ہوگا۔“

(۴۰) انہوں نے عرض کیا: ”پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ مجھے تو بڑھاپے نے آلیا ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے۔“ اللہ تعالیٰ نے کہا: ”ایسا ہی (ہوگا)، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔“

(۴۱) انہوں نے کہا: ”پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے۔“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تمہاری نشانی یہی ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشاروں کے سوا کوئی بات چیت نہ کر سکو گے۔ اپنے پروردگار کو بہت یاد کرنا اور صبح و شام (اُس کی) تسبیح کرتے رہنا۔“

ركوع (۵) مسح کی ولادت اور ان کا مشن

(۴۲) جب فرشتوں نے کہا: ”اے مریمؑ! تمہیں اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا، پاک بنایا اور تمام جہانوں کی عورتوں پر تمہیں ترجیح دی ہے۔“ (۴۳) اے مریمؑ! اپنے اللہ کی اطاعت کرتی رہو، (اُسے ہی) سجدہ کیا کرو، اور (سجدہ اور) رکوع کرنے والوں کے ساتھ (سجدہ اور) رکوع کیا کرو!“

(۴۴) یہ غیب کی باتوں میں سے ہیں جو ہم تمہیں وحی کے ذریعہ بتا رہے ہیں۔ تم اُس وقت ان کے پاس نہ تھے، جب وہ (ہیکل کے خادم یہ فیصلہ کرنے کے لیے) اپنے اپنے قلم سچینک رہے تھے کہ ان میں سے (حضرت) مریمؑ کا سرپرست کون بنے۔ اور نہ تم اُن میں موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

(۴۵) جب فرشتوں نے کہا: ”اے مریمؑ! بے شک اللہ تمہیں اپنے ایک فرمان کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریمؑ ہوگا، دُنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ تعالیٰ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔“

وَيَكِّلُمُ التَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّلِحِينَ ۝ قَالَ
 رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَهُ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكَ إِنَّ اللَّهُ
 يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ إِذَا أَقْضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
 وَيَعْلَمُهُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَالْتَّوْرِيَةَ وَالْأُنْجِيلَ ۝ وَرَسُولًا إِلَى
 بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُكُمْ بِاِيَّتِي مِنْ رَبِّكُمْ لَا إِنِّي أَخْلُقُ
 نَكْمَ مِنَ الطَّيْنِ كَهِيَّةَ الطَّيْرِ فَآنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
 بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَأَبْرُئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ
 اللَّهِ ۝ وَأَنْتُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِلُونَ فِي بُيُوتِكُمْ طَرَانَ فِي
 ذَلِكَ لَا يَاهَّلُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ
 مِنَ الْتَّوْرِيَةِ وَلَا حَلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِمَ عَلَيْكُمْ وَجَعَلْتُكُمْ
 بِاِيَّتِي مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبِّكُمْ
 فَاعْبُدُوهُ طَاهِرًا صَرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمْ
 الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ
 أَنْصَارُ اللَّهِ ۝ أَمَنَّا بِاللَّهِ ۝ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ رَبَّنَا أَمَنَّا
 بِمَا آنْزَلْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ۝

(۳۶) لوگوں سے گھوارے میں اور بڑی عمر میں بھی باتیں کرے گا اور صالح لوگوں میں سے ہوگا۔“

(۳۷) (مریم ۴) بولیں：“میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا، مجھے تو کسی انسان نے چھواتک نہیں؟”

(اللہ تعالیٰ نے) کہا：“ایسا ہی (ہوگا)، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے، پیدا کر دیتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو کہہ دیتا ہے：“ہو جا!” تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۳۸) وہ (اللہ تعالیٰ) اسے کتاب، حکمت، تورات اور نجیل کی تعلیم دے گا۔ (۳۹) اور بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (بنا کر بھیجا جائے گا اور وہ ان سے کہے گا): میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔

میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی شکل کا ایک مجسمہ بناتا ہوں، اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم اپنے گھروں میں کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کرتے ہو۔ بے شک اس میں تمہارے لیے (کافی) نشانی ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ (۵۰) میں اُس (تعلیم) کی تصدیق کرنے والا ہوں جو تورات میں اس وقت میرے سامنے موجود ہے۔ (اور میں اس لیے آیا ہوں کہ) تمہارے لیے بعض (ان چیزوں) کو حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ سو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو! (۵۱) بے شک اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ اس لیے تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔“

(۵۲) جب (حضرت) عیسیٰ نے انہیں کفر پر مائل محسوس کیا تو انہوں نے کہا کہ ”اللہ تعالیٰ کی راہ میں میرا کون مددگار ہوتا ہے؟“ حواری بولے ”هم اللہ تعالیٰ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (فرماں بردار) ہیں۔ (۵۳) ہمارے پروردگار! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے، ہم اُس پر ایمان لائے۔ اور ہم نے رسول کی پیروی اختیار کی۔ سو ہمیں (ہمارے نام کو) گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔“

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكَرِينَ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ
 يُعِيشَى إِنِّي مُتَوَقِّيْكَ وَرَايْفُكَ إِلَيَّ وَمُظْهِرُكَ مِنَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَجَاءُلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَيَّ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ ثُمَّ إِلَيْ مَرْجِعُكُمْ فَاحْكُمْ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ
 فِيهِ تَخْتِلُفُونَ ۝ فَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
 شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نِصْرٍ ۝ وَآمَّا
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ فَيُوَقِّيْهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ
 لَا يُحِبُّ الظَّلَمِيْنَ ۝ ذُلْكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَتِ وَالنِّكْرِ
 الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ ادَمَ طَلَقَةٌ
 مِنْ نُرَأِبٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ أَلَّا حَقٌّ مِنْ رَبِّكَ
 فَلَا تَكُونُ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ
 مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ
 وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ تَدْتَهِلُ فَنَجْعَلُ
 لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكُذَّابِيْنَ ۝ إِنَّ هَذَا الَّهُوَ الْقَصَصُ الْحَقِيقَةُ
 وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(۵۴) پھر انہوں نے ایک چال چلی۔ اللہ تعالیٰ نے بھی تدبیر کی۔ اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنے والوں سے اچھا ہے۔

رکوع (۶) حضرت آدم اور حضرت عیسیٰ کی مثالیں

(۵۵) جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اے عیسیٰ! میں تمہیں پورے کا پورا اپنی طرف اٹھالوں گا۔“ تمہیں کافروں کے ساتھ سے پاک کر دوں گا۔ اور تمہاری پیروی کرنے والے لوگوں کو قیامت کے دن تک کافروں پر بالا دست رکھوں گا۔ پھر تم سب کی واپسی میری ہی طرف ہوگی۔ تو میں ان باتوں کے بارے میں فیصلہ کر دوں گا جن میں تم آپس میں اختلاف کرتے رہے تھے۔

(۵۶) تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، انہیں دنیا اور آخرت میں سخت سزا دوں گا۔ ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۵۷) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، وہ انہیں ان کے پورے پورے اجر دے گا۔
اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔“

(۵۸) یہ آئیں اور دانا تی کے تذکرے ہیں، جو ہم تمہیں سنارہ ہے ہیں۔

(۵۹) (حضرت) عیسیٰ کی مثال اللہ تعالیٰ کے نزدیک (حضرت) آدم کی سی ہے۔ اس نے انہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر انہیں حکم دیا کہ ”ہو جا“، اور وہ (جاندار انسان) ہو گئے۔

(۶۰) (یہ) حقیقت ہے جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ سوتم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا!

(۶۱) تمہارے پاس یہ علم آجائے کے بعد (بھی) جو کوئی تم سے اس معاملہ میں جھگڑا کرے، تو کہہ دو: ”آ جاؤ ہم اپنے بال بچوں اور تمہارے بال بچوں کو اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو بلا لیں اور خود بھی اور تم بھی، آ جائیں اور پھر دعا کریں کہ جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو!“ (۶۲) پیشک یہی بالکل صحیح واقعات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی غالب و دانا ہے۔

فَإِنْ تَوَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ
 الْكِتَبِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَاتِ اللَّهِ سَوَاءٌ عَمَّا يَيْتَمَّنَ وَبَيْتَكُمْ أَلَا نَعْبُدَ
 إِلَّا اللَّهُ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
 أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ فَإِنْ تَوَلُوا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِاِنَّا
 مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تُحَاجِّوْنَ فِي إِبْرَاهِيمَ
 وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرِیْهُ وَالْأُلْحَانِيْلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِ هُدًیٍ فَلَا
 تَعْقِلُونَ ۝ هَآنْتُمْ هُؤُلَاءِ حَاجِجُتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ
 عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجِّوْنَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ
 يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا
 وَلَا نَصَارَائِيًّا وَلِكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا ۝ وَمَا كَانَ
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ
 أَتَّبَعُوْهُ وَهُذَا الَّتِي وَالَّذِي نَعْمَلُ وَاللَّهُ وَلِيُّ
 الْهُوَّمِنِينَ ۝ وَدَّتُ طَاغِيَّةً مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْيُضْلُوْنَكُمْ
 وَمَا يُضْلُوْنَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَا أَهْلَ
 الْكِتَبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاِيْتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝

(۶۳) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو بیشک اللہ تعالیٰ فساد یوں کو خوب جانے والا ہے۔

رکوع (۷) (حضرت) ابراہیم سیدھے راستے والے مسلمان تھے

(۶۴) کہو: ”اے کتاب والو! ایک ایسی بات کی طرف آجائو جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ نہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں، اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنائیجئے۔“ اگر وہ پھر بھی منہ موڑیں تو تم کہہ دو: ”گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں۔“

(۶۵) اے کتاب والو! تم (حضرت) ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد ہی نازل ہوئی ہیں۔ کیا تم (اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے؟

(۶۶) ہاں تم ایسے ہو کہ ایسی بات میں بحثیں کرچکے ہو، جن کا تمہیں (کچھ) علم ہے۔ پھر اس بات میں جھٹ کیوں کرتے ہو جس کا تمہارے پاس کچھ بھی علم نہیں۔ اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔

(۶۷) (حضرت) ابراہیم نہ تو یہودی تھے نہ عیسائی۔ بلکہ وہ تو سیدھے راستے والے مسلمان تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(۶۸) بلاشبہ (حضرت) ابراہیم سے سب سے زیادہ نسبت کا حق رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُن کی پیروی کی، اور (اب) یہ نبی (حضرت محمد) اور ان کے ماننے والے۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا حامی ہے۔

(۶۹) کتاب والوں میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں۔ حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کر رہے، مگر انہیں (اس کا) شعور نہیں ہے۔

(۷۰) اے کتاب والو! اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو، حالانکہ تم خود (ان کا) اقرار کرتے ہو؟

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَمْ تَلِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ
 وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَبِ أَمْنُوا
 بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ أَمْنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَأَكْفَرُوا أُخْرَاهُ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبَعَ دِينَكُمْ قُلْ
 إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ لَا أَنْ يُؤْنِى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوْتِيْتُمْ
 أَوْ يُحَاجِجُوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيْكُمْ
 مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ۝ يَخْتَصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ مَنْ إِنْ
 تَأْمَنَهُ بِقِنْطَارٍ يُؤْدِهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ
 لَا يُؤْدِهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاءِمًا ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَاتُوا
 لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمَمِ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ بَلِّي مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَآتَقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
 الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآيَاتِنَا مِنْ شَهَادَةِ
 قَلِيلًا أَوْ لَيْكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْأُخْرَاهِ وَلَا يَكُلِّهُمُ اللَّهُ وَلَا
 يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(۱۷) اے کتاب والو! سچائی پر جھوٹ کا رنگ کیوں چڑھاتے ہو؟ اور جانتے بوجھتے حق کو کیوں چھپاتے ہو؟

رکوع (۸) اسلام سے ورغلانے کی یہودی چالیں

(۱۸) کتاب والوں میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ ”ایمان والوں پر جو کچھ نازل ہوا ہے، اس پر صحیح سویرے ایمان لے آؤ اور دن کے آخر میں انکار کر بیٹھو۔ شاید اس سے یہ لوگ پھر جائیں۔ (۱۹) اور یہ کہ اپنے دین کی پیروی کرنے والے کے علاوہ کسی پر اعتماد نہ کرو۔“ (ان سے) کہو: ”اصل ہدایت تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے۔ (ایسی باتیں اس لیے کرتے ہو کہ) کسی اور کوہی کچھ دیا جا رہا ہے جو (کبھی) تمہیں دیا گیا تھا، یا یہ کہ انہیں تمہارے پروردگار کے حضور تمہارے خلاف جھٹ مل جائے۔“ (ان سے) کہو: ”فضل تو بے شک اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ اس کو جسے چاہے عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور خوب جانے والا ہے۔“ (۲۰) وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔“ (۲۱) کتاب والوں میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم (دولت کا) ڈھیر بھی اُس کے پاس امانت رکھ دو، تو وہ اسے تمہیں لوٹا دے گا۔ اُن میں کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ ادا نہ کرے گا جب تک کہ تم اس کے سر پر سوار نہ ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں (غیر یہودی لوگوں) کے معاملہ میں ہم پر کوئی کپڑا نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جھوٹ منسوب کرتے ہیں، حالانکہ انہیں (صحیح بات) معلوم ہے۔ (۲۲) کیوں نہیں، جو اپنا عہد پورا کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو بیشک اللہ تعالیٰ (ایسے) پر ہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ (۲۳) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کرے گا، نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اُن کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُنَ الْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَبِ لِتَحْسِبُوهُ
 مِنَ الْكِتَبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ
 اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيهِ اللَّهُ الْكِتَبَ
 وَالْحُكْمَ وَالْبُشْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ لِلثَّالِثَاتِ كُونُوا عِبَادَاتِي
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِكُنْ كُونُوا رَبِّنِينَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 الْكِتَبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَخَذُوا
 الْمَلِئَكَةَ وَالنَّبِيِّنَ أَرْبَابًا أَيًّا مُرْكِمُ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ
 مُسْلِمُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَّا أَتَيْتُكُمْ مِنْ
 كِتَبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
 لَتَؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَتَصْرِفُنَّ طَقَالَ إِقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى
 ذُلِكُمْ اصْرِيْطَ قَالُوا أَقْرَرْنَا طَقَالَ فَاسْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ
 مِنَ الشَّهِيدِينَ ﴿١١﴾ فَمَنْ تَوَلَّ بَعْدَ ذُلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ
 الْفَسِقُونَ ﴿١٢﴾ أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ
 فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿١٣﴾

(۷۸) بے شک ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو کتاب (پڑھتے ہوئے) اپنی زبانوں کا اس طرح اُلٹ پھیر کرتے ہیں کہ تم سمجھو کو وہ (بھی) کتاب ہی میں سے ہے، حالانکہ وہ کتاب (کی عبارت) نہیں ہوتی۔ وہ کہتے ہیں کہ ”یہ (عبارت بھی) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے“، حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ (۷۹) کسی انسان کا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اُسے کتاب، سمجھداری اور نبوت عطا فرمائے اور پھر وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ ”اللہ تعالیٰ کی بجائے تم میرے بندے بن جاؤ۔“ بلکہ (وہ تو یہ کہے گا کہ) ”تم اللہ والے بن جاؤ۔“ کیونکہ تم کتاب پڑھاتے رہتے ہو اور کیونکہ تم پڑھتے رہتے ہو۔“ (۸۰) وہ تم سے ہرگز یہ بھی نہ کہے گا کہ ”فرشتوں یا پیغمبروں کو پروردگار بنالو۔“ کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے دے گا جب کہ تم مسلمان بن چکے ہو؟

رکوع (۹) ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرنے کی سزا

(۸۱) جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ ”میں نے تمہیں کتاب اور حکمت عطا کی ہے، پھر تمہارے پاس کوئی (اور) رسول آئے جو اس کی تصدیق کرتا ہو جو تمہارے پاس (پہلے سے موجود) ہے، تو تمہیں اس پر ضرور ایمان لانا ہوگا اور اس کی ضرور مدد کرنی ہوگی۔“ (پھر اللہ تعالیٰ نے) پوچھا: ”کیا تم (اس کا) اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟“ وہ بولے ”ہم اقرار کرتے ہیں۔“ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ”تو پھر گواہ رہنا، اور میں (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔“ (۸۲) سو جو اس کے بعد (اپنے عہد سے) پھر جائیں تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہوں گے۔ (۸۳) کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا کوئی اور (طریقہ) چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، چاروں ناچار اللہ تعالیٰ ہی کے فرمان کے تابع ہیں۔ اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ أَمَّنَا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى
 وَعِيسَى وَالْتَّبَيِّنُ مِنْ رَّبِّهِمْ صَلَّا نُقَرِّقُ يَدِينَ أَحَدٌ مِّنْهُمْ ذَ
 وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝٨٣ وَمَنْ يُتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ
 يَقْبَلَ مِنْهُ ۝ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝٨٤ كَيْفَ يَهْدِي
 اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهَدُوا أَنَّ الرَّسُولَ
 حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنُ ۝ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلَمِينَ ۝٨٥
 أُولَئِكَ جَزَاهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
 وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝٨٦ خَلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّ عَنْهُمُ العَذَابُ
 وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝٨٧ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
 وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٨٨ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ
 إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ
 هُمُ الضَّالُّونَ ۝٨٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
 فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدٍ هُمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَا فَتَدِي
 بِهِ ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰ ۝٩٠

(۸۴) کہہ دو: ”ہم اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں، اور جو (تعلیم) ہم پر نازل ہوئی اور جو (حضرت) ابراہیم، (حضرت) اسماعیل، (حضرت) اسحق، (حضرت) یعقوب اور (حضرت) یعقوب کے بیٹوں پر نازل ہوئی۔ اور جو کچھ (حضرت) موسیٰ، (حضرت) عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔“

(۸۵) جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا، تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ آخرت میں بھی وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

(۸۶) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت بخشے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو جائیں، اور یہ گواہی دینے کے بعد کہ یہ رسولؐ سچے ہیں اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی پہنچ چکی ہوں! اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۸۷) ایسے لوگوں کی سزا یہی ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی پھٹکار ہے۔ (۸۸) وہ ہمیشہ اسی (پھٹکار کی حالت) میں رہیں گے۔ نہ ان کی سزا میں کمی ہوگی اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۸۹) سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو اللہ تعالیٰ مغفرت فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۹۰) بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ ایسے لوگ ہی تو گمراہ ہیں۔

(۹۱) بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی میں مربجھی گئے، تو ان میں سے کوئی (سزا سے بچنے کے لیے) زمین بھر سونا بھی فدیہ (معاوضہ) میں دینا چاہے تو اُسے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک سزا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ☆☆☆☆☆